وفاتِ حضرتِ ابو طالب

ایماں کی زندگی ابو طالبؑ تمہیں سلام　　ایقاں کی روشنی ابو طالبؑ تمہیں سلام
اے والدِ علی ابو طالبؑ تمہیں سلام　　اے ناصرِ نبیؐ ابو طالبؑ تمہیں سلام
اے محسنِ رسولؐ ہمارا سلام لو
شیعہ سلام کرتے ہیں آقا سلام لو

بخشی تمہیں خدا نے وہ ایماں کی روشنی　　اور قلب پر چمکتی تھی قرآں کی روشنی
پھیلی تمہارے گھر سے بھی عرفاں کی روشنی　　یعنی نبیؐ و حیدرِ ذیشاں کی روشنی
اللہ کے دو نور تھے اور عرش والے تھے
اعلیٰ دو لال آپ کی گودی کے پالے تھے

رب نے دیئے تھے تمکو صداقت کے دو گہر　　یعنی رسالت اور امامت کے دو قمر
اک شہر علم ان میں تھا اور دوسرا تھا در　　اک قلب دین حق کا تھا اور دوسرا جگر
کائنات دین کی ان میں سمائی ہے
دولت عظیم تم نے یہ خالق سے پائی ہے

دیتے رہے قریش جو آزار بے سبب　　وہ کرنا چاہتے تھے پیمبر کو جاں بلب
گھیرے رسولؐ پاک کو تلوار لیکے سب　　تھے وہ سرِ نبیؐ کے طلبگار ہے غضب
اپنے غضب سے رد کیا قوم جہول کو
ہر اک بلا سے تم نے بچایا رسولؐ کو

سہتے رہے شعب کی مصیبت ہزار حیف — فاقوں کی سہہ رہے تھے اذیت ہزار حیف
یوں تین سال چھائی تھی آفت ہزار حیف — تھی صبح اور شام قیامت ہزار حیف
نرغہ میں ظالموں کے تھے اور ظلم سہتے تھے
سہہ سہہ کے ظلم ہائے وہ فاقوں میں رہتے تھے

ہردم نبیؐ کے خون کے پیاسے تھے بدگہر — تم تھے نگاہ بانِ محمدؐ کے رات بھر
گھیرے ہوئے عدو تھے لئے تیغ اور تبر — ان کی یہ آرزو تھی محمدؐ ہوں خوں میں تر
تلوار لے کے وہ رگِ جاں تاکتے رہے
لیکر نبیؐ کو پہلو میں تم جاگتے رہے

پرغم ہوا شعب میں جو فاقوں سے سب کا حال — شکرِ خدا میں رہتے تھے سارے نکوخصال
دامن مگر نہ دین کا چھوڑا یہ تھا کمال — بے حد ضعیف تھے ابوطالب ہوئے نڈھال
دشمن کا عہدنامہ جو دیمک نے کھالیا
یوں رب نے ساکنانِ شعب کو بچالیا

گھر آئے اور گھلتا رہا آپ کا بدن — لیکن رہے رسولؐ کی نصرت پہ خندہ زن
دینِ خدا کے واسطے سہتے رہے محن — یعنی نثار کردیئے مولا پہ جان و تن
گو شمعِ زندگانی علالت بجھاتی تھی
ہر سانس بن کے کلمہ کی آواز آتی تھی

www.emarsiya.com

تم تھے ضعیف اور ہوئے بیمار ہے غضب　　تن میں زیادہ ہوگیا آزار ہے غضب
اک دن عیاں تھے موت کے آثار ہے غضب　　بے جاں ہوئے رسولؐ کے غم خوار ہے غضب

کھینچی اک آہ اور ابوطالب گذر گئے
محبوب کردگار کے غم خوار مر گئے

کہتے تھے یہ رسول خدا ہائے عمو جاں　　آئی تمہیں جہاں میں قضائے ہائے عمو جا
سہہ سہہ کے ظلم کوچ کیا ہائے عمو جاں　　کوئی نہ سرپرست رہا ہائے عمو جاں

خوش ہو کہ اب تو دشمن ایمان ستائینگے
اور مشرکین خون ہمارا بہائینگے

کہتے تھے رو کے حیدرؑ کرار بابا جاں　　غم میں تمہارے ہوں میں دل افگار بابا جا
دین محمدیؐ کے مددگار بابا جاں　　دنیا سے اٹھ گئے میرے غم خوار بابا جاں

کیسے اُٹھاؤں دل پہ یہ صدمہ جواب دو
بابا جواب دو میرے بابا جواب دو

مولا علیؑ و فاطمہؑ بی بی فلک مقام　　آقا میرے حسینؑ و حسنؑ اور ہر امام
مدحت کی عرض ہے یہ شہنشاہ و خاص و عام　　بعد از سلام دیتی ہے پرسہ بہ احترام

ہو سوگوار اور بہت دل ملول ہو
مہدی امامؑ دادا کا پرسہ قبول ہو